پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما)

پیما پریس ریلیز

2 مئی 2020ء

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) کے وفد نے PMA کے نمائندوں کے ہمراہ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی سے سندھ گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ وفد میں پیما کراچی کے صدر پروفیسر عظیم الدین، ڈاکٹر مصباح العزیز، پروفیسر سہیل اختر، ڈاکٹر عاطف حفیظ، ڈاکٹر سعد خالد نیاز، انڈس ہسپتال کے ڈاکٹر عبد الباری، پی ایم اے کے ڈاکٹر قیصر سجاد اور دیگر شامل تھے۔ ڈاکٹر عارف علوی کو روناوائرس سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے ڈاکٹرز کی رائے جاننا چاہتے تھے۔ اس موقع پر تمام طبی نمائندوں نے اتفاق رائے سے درج ذیل تجاویز اور مطالبات پیش کیے۔

- کم از کم 2 ہفتوں تک مؤثر لاک ڈاؤن کیا جائے اور اس کے بعد اس میں بتدریج کمی لائی جائے۔ اس کے نتیجے میں بڑھتے ہوئے کورونا مریضوں کو ساتھ ساتھ مناسب طبی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی
- کورونا ٹیسٹنگ کی سہولیات میں اضافے سے سمارٹ لاک ڈاؤن کی جانب پیش قدمی ہونی چاہیے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ بڑی تعداد میں ٹیسٹنگ کٹس کی فراہمی کو یقینی بنائے
- اعلیٰ حکام کو چاہیے کہ وہ مختلف جانب سے ڈاکٹرز سے متعلق توہین آمیز بیانات کی مذمت کریں اور ان کا نوٹس لیں کیونکہ یہ ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کے جذبات کو بری طرح متاثر کرتے ہیں
- صدر مملکت کی جانب سے کورونا وائرس کے بارے میں گمراہ کن معلومات اور غلط فہمیوں کے بارے میں دوٹوک بیان جاری ہونا چاہیے، جو کہ سوشل میڈیا پر بالخصوص گردش کر رہی ہیں
- سرکاری سطح پر الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مؤثر طریقے سے عوامی آگاہی کی مہم چلائی جانی چاہئیں
- تمام ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کو حفاظتی کٹس کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائی جائے اور ایسے ہیلتھ کیئر ورکرز جو کورونا سے متاثر ہوئے ہوں، کے لیے معقول معاوضے کا اعلان کیا جانا چاہیے
- حکومتی عہدیداران کو کورونا کے نتیجے میں شہید ہونے والے ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کے گھر جا کر ان کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرنا چاہیے، یہ عمل تمام ڈاکٹرز اور طبی عملے کو مورال میں اضافے کا باعث بنے گا
- اگرچہ یہ ہمارا دائرہ کار نہیں لیکن چونکہ صدر مملکت وفاق کی علامت ہیں، ان سے ہمدردانہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ کورونا کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو ایک پیج پر لائیں۔ اس سے مجموعی طور پر پوری قوم کو بے چینی کی کیفیت سے نکلنے میں مدد ملے گی

معزز صدر مملکت نے ڈاکٹرز کی ان تجاویز کو بغور سنا اور اپنی قیمتی آراء پیش کیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ڈاکٹرز تنظیمیں عوام الناس اور حکومت کو اس بحرانی کیفیت سے نکلنے کے لیے اپنی تجاویز اور مشوروں سے آگاہ کرتی رہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومتی اداروں کے ساتھ بھی اشتراک عمل کو جاری رکھیں۔